



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگوں میں مشہور ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔ ایک فرقے کے لوگ "مولود کعبہ کا جشن" کے نام سے اشتہارات بھی شائع کرتے ہیں۔ بعض پنجابی قوال "تجے تیرا حج ہووے اوتھے علی جمیا" کی رٹ بھی لگاتے ہیں، تو کیا ایسی کوئی ٹھوس دلیل موجود ہے جس کی وجہ سے علی رضی اللہ عنہ کو "مولود کعبہ" کہا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

کسی مستند دلیل سے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے تھے۔ البتہ امام المؤمنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے حکیم بن حزام کعبہ میں پیدا ہوئے تھے۔ علماء نے ان کی یہ خصوصیت بیان کی ہے جو کسی (اور میں نہیں پائی جاتی حکیم بن حزام کی والدہ چند خواتین کے ساتھ کعبہ کی زیارت کے لیے گئیں، وہ کعبہ کے اندر تھیں کہ انہیں دروازہ شروع ہو گیا لہذا وہیں انہوں نے بیٹے کو جنم دیا۔) حاکم 482/3

:امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

(ولد حکیم بن حزام فی جوف الکعبۃ وعاش مئۃ وعشرین سنۃ) مسلم، ثبوت بخیر المجلس للفتاویٰ

"حکیم بن حزام کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی اور انہوں نے ایک سو بیس برس عمر پائی۔"

:امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

حکیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی۔ کوئی دوسرا شخص اس کے اندر پیدا نہیں ہوا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو ایسی بات بیان کی جاتی ہے وہ اہل علم کے نزدیک ضعیف قول ہے۔ (تہذیب الاسماء واللقاب 1/166)

:مصعب بن عبد اللہ بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا ہے

(ان کی والدہ نے انہیں کعبہ کے اندر جنم دیا۔ ان سے پہلے یا بعد کوئی بھی کعبہ کے اندر پیدا نہیں ہوا۔) حاکم 483/3

امام حاکم نے مصعب کی اس بات کو ان کا وہم قرار دیا ہے کہ حکیم رضی اللہ عنہ کے بعد بھی کوئی کعبہ میں پیدا نہیں ہوا اور کہا کہ متواتر روایات سے ثابت ہے کہ علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی ولادت بھی کعبہ کے اندر ہوئی تھی۔ ((ایضاً))

:جب کہ نامور علماء وائمہ نے اس قسم کے دعویٰ کو کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے ضعیف قرار دیا ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

(یہ خصوصیت ان (حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ) کے علاوہ کسی بھی شخص کو حاصل نہیں۔ مستدرک (حاکم) میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو لکھا ہے وہ ضعیف ہے۔) (تہذیب الراوی 2/360)

ابن عبد البر نے لکھا ہے کہ حکیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی تھی۔ ان کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کعبہ کے اندر پیدا نہیں ہوا۔ سیدنا علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے متعلق جو ایسا دعویٰ کیا جاتا ہے وہ اہل علم کے (نزدیک ضعیف ہے۔) (الاستیعاب بمعرفۃ الاصحاب 1/363)

مصطفیٰ بن محمد بن عبد العلوی رقم طراز ہیں کہ حکیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی، کوئی دوسرا شخص اس خصوصیت میں ان کا شریک نہیں۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ایسا دعویٰ اہل علم کے نزدیک ضعیف ہے۔ (عنوان النجاشی فی معرفۃ الصحابۃ من مات بالحدیث من الصحابۃ، ص: 63)

(نوٹ: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے حالات و کمالات اور مذکورہ بالا بیانات کی مزید تفصیلات کے لیے دیکھیے ہفت روزہ الاعتصام 57/5 میں محترم پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ کا مضمون۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

اصلاح عقائد و اعمال اور رسومات، صفحہ: 576

محدث فتویٰ

